Open Access
Al-Marjān Research Journal
ISSN(E): 3006-0370
ISSN(P): 3006-0362
al-marjan.com.pk

Role of Pakistani Institutions in Wildlife Conservation: Special Study

پاکستانی اداروں کا وائلڈ لائف کے تحفظ میں کردار: تخصیصی مطالعہ

Authors Details

1. **Salman Zubair Khan**
   PhD Scholar, Department of Islamic Studies, The University of Lahore, Lahore, Pakistan.
2. **Dr. Malik Kamran (Corresponding Author)**
   Assistant Professor, Department of Islamic Studies, The University of Lahore, Lahore, Pakistan. **malik.kamran@ais.uol.edu.pk**
3. **Dr. Arshad Javid**
   Chairman, Department of Wildlife and Ecology, University of Veterinary and Animal Sciences (UVAS), Lahore, Pakistan.

Citation

Khan, Salman Zubair, Dr. Malik Kamran, and Dr. Arshad Javid. "Role of Pakistani Institutions in Wildlife Conservation: Special Study." *Al-Marjān Research Journal*, 2, no.3, Oct-Dec (2024): 488– 500.

Submission Timeline

Received: Sep 24, 2024
Revised: Oct 14, 2024
Accepted: Nov 06, 2024
Published Online: Nov 22, 2024

Article QR

Publication, Copyright & Licensing

Al-Marjān Research Center, Lahore, Pakistan.
All Rights Reserved © 2023.
This article is open access and is distributed under the terms of Creative Commons Attribution 4.0 International License

Role of Pakistani Institutions in Wildlife Conservation: Special Study

پاکستانی اداروں کا وائلڈ لائف کے تحفظ میں کردار: تخصیصی مطالعہ

☆ سلمان زبیر خان ☆ ڈاکٹر ملک کامران ☆ ڈاکٹر ارشد جاوید

Abstract

Wildlife conservation in Pakistan has a long history. At the time of the partition of India and Pakistan, the forest and wildlife system in Pakistan was very diverse and the then authorities took some initial steps to protect wildlife. However, over time, this balance of life was disrupted, especially in the last three decades when deforestation and hunting activities increased rapidly. Wildlife species in Pakistan are very diverse and rare, including markhor, snow leopard, deer, river dolphin and various types of birds. Unfortunately, illegal hunting, destruction of natural habitats, environmental pollution and exponential growth in population have put these animals at risk. To address these problems, several legal measures have been taken at the state level, which are the need of the hour to review. The first serious attempt to protect wildlife in Pakistan was made in 1974 when the Pakistan Wildlife Protection Act was passed. Under it, an attempt was made to provide protection to various wildlife species. The Act proposed measures to curb illegal hunting activities and protect forests. However, the implementation of these laws has been fraught with difficulties and many species have become endangered. Wildlife protection laws in Pakistan have undergone many changes over time. Following the Wildlife Protection Act of 1974, the Pakistan National Park System was established in the 1990s to provide protection to various wildlife species in their natural environment. In addition, several new laws were introduced in the 2000s regarding forest and wildlife protection, which aimed to protect wildlife species. This article provides a brief and specific review of Pakistani institutions regarding wildlife protection.

Keywords: Wildlife, partition, illegal hunting, state level, measures, undergone

تعارف موضوع

جنگلی حیات (Wildlife) کسی بھی ماحولیاتی نظام کا ایک بنیادی اور ناگزیر حصہ ہوتی ہے، جو فطری توازن، غذائی زنجیر، اور حیاتیاتی تنوع کو برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ پاکستان میں جنگلی حیات کی اقسام نہایت متنوع اور نایاب ہیں، جن میں مارخور، برفانی چیتا، ہرن، دریائی ڈولفن اور مختلف اقسام کے پرندے شامل ہیں۔ بد قسمتی سے غیر قانونی شکار، قدرتی مساکن کی تباہی، ماحولیاتی آلودگی اور آبادی میں بے تحاشا اضافے نے ان جانوروں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ ان مسائل کے سدباب کے لیے ریاستی سطح پر متعدد قانونی اقدامات کیے گئے ہیں، جن کا

☆ پی ایچ ڈی اسکالر، شعبہ اسلامیات، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور، پاکستان۔
☆ اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور، پاکستان۔
☆ چیئرمین، شعبہ وائلڈ لائف وایکالوجی، یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور، پاکستان۔

جائزہ لینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پاکستان میں جنگلی حیات کی حفاظت کا عمل ایک طویل تاریخ رکھتا ہے۔ پاک وہند تقسیم کے وقت، پاکستان میں جنگلات اور جنگلی حیات کا نظام بہت متنوع تھا اور اس وقت کے حکام نے جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے بعض ابتدائی اقدامات کیے۔ تاہم، وقت کے ساتھ ساتھ ان حیات کے توازن میں خلل آیا، خاص طور پر گزشتہ تین دہائیوں میں جب تیزی سے جنگلات کی کٹائی اور شکار کی سرگرمیاں بڑھ گئیں۔ اسلام میں جنگلی حیات کو ایک بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ اللہ تعالی نے قرآن مجید میں جنگلی حیات کو انسانوں کی طرح ایک امت قرار دیا ہے:

﴿ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ﴾[1]

"اور زمین میں نہ کوئی چلنے والا ہے اور نہ کوئی اڑنے والا، جو اپنے دو پروں سے اڑتا ہے مگر تمھاری طرح گروہ ہیں۔"

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام میں تمام مخلوقات کو ایک جیسے حقوق اور اہمیت دی گئی ہے، جنہیں انسانوں کے لیے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

مبحث اول: وائلڈ لائف - تعارف و مفہوم اور متعلقات

1. وائلڈ لائف: تعارف و مفہوم

دنیا کے قدرتی ماحولیاتی نظام میں بے شمار جاندار بستے ہیں جو انسانی پرورش، قبضہ یا قید سے آزاد اپنی فطری حالت میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ ان جانداروں کو علمی اصطلاح میں "وائلڈ لائف" کہا جاتا ہے۔ عام طور پر ہمارے معاشرے میں اس اصطلاح کو صرف جنگلی جانوروں تک محدود سمجھا جاتا ہے، مگر عالمی اداروں کی وضاحت کے مطابق یہ اصطلاح کہیں زیادہ وسیع اور جامع ہے، جس میں جانور، پودے، پھپھوندی، حتیٰ کہ مائیکرو آرگنزم بھی شامل ہیں۔

مستند عالمی اداروں کے مطابق تعریفات

International Union for Conservation of Nature (IUCN):

> *"Wildlife refers to all living organisms that are not domesticated and are found in the natural environment. It includes both plants and animals that live freely in their natural habitats and ecosystems."*[2]

"وائلڈ لائف سے مراد وہ تمام جاندار ہیں جو پالتو نہیں ہوتے اور قدرتی ماحول میں پائے جاتے ہیں۔ اس میں پودے اور جانور دونوں شامل ہیں جو اپنے قدرتی مسکن اور ماحولیاتی نظام میں آزادانہ طور پر رہتے ہیں۔"

United Nations Environment Programme (UNEP):

> *"Wildlife refers to undomesticated animals, plants, fungi, and other organisms that are found naturally in the wild, including species that are endangered or extinct in the wild.*[3]*"*

"وائلڈ لائف سے مراد وہ جانور، پودے، پھپھوندی، اور دیگر جاندار ہیں جو قدرتی طور پر جنگلی ماحول میں پائے جاتے ہیں، جن میں وہ انواع بھی شامل ہیں جو خطرے سے دوچار یا قدرتی ماحول میں معدوم ہو چکی ہیں۔"

World Wildlife Fund (WWF):

> *"Wildlife includes all living organisms that are part of the biological diversity on earth. This includes animals, plants, fungi, and microorganisms that live freely in*

---

1 Al-An‘ām, 6:38

2 IUCN, *The IUCN Red List of Threatened Species* (Gland: International Union for Conservation of Nature, 2020), v. 154, pp. 23–34.

3 UNEP, *Global Environment Outlook – GEO-6: Healthy Planet, Healthy People* (Nairobi: United Nations Environment Programme, 2019), v. 202, pp. 45–56.

nature, outside human domestication."[4]

"وائلڈ لائف میں زمین پر موجود تمام جاندار شامل ہیں جو حیاتیاتی تنوع کا حصہ ہیں۔ اس میں جانور، پودے، پھپھوندی، اور مائیکرو آرگنزم شامل ہیں جو قدرتی طور پر آزاد زندگی گزارتے ہیں اور انسانی زیرِ پرورش نہیں ہوتے۔"

National Wildlife Federation (NWF):

"Wildlife refers to any wild animal, plant, or other organism that lives in the natural environment, including terrestrial, aquatic, and marine species, and plays a role in the ecological balance."[5]

"وائلڈ لائف سے مراد کوئی بھی جنگلی جانور، پودا، یا دیگر جاندار ہے جو قدرتی ماحول میں رہتا ہے، جس میں زمینی، آبی، اور سمندری انواع شامل ہیں، اور جو ماحولیاتی توازن میں کردار ادا کرتا ہے۔"

-The Convention on International Trade in Endangered Species (CITES):

"Wildlife refers to species of animals and plants that are protected by international laws, including those that are threatened, endangered, or at risk of extinction due to overexploitation or loss of habitat."[6]

"وائلڈ لائف سے مراد وہ جانور اور پودے ہیں جنہیں بین الاقوامی قوانین کے تحت تحفظ حاصل ہے، جن میں وہ انواع شامل ہیں جو ضرورت سے زیادہ شکار یا رہائش گاہ کے نقصان کے سبب خطرے میں ہیں یا معدوم ہونے کے قریب ہیں۔"

جامع تعریف

وائلڈ لائف سے مراد وہ تمام جاندار ہیں جو انسانی پرورش یا قابو سے آزاد ہو کر اپنے قدرتی ماحول میں زندگی گزارتے ہیں۔ ان میں جانور، پودے، پھپھوندی، اور مائیکرو آرگنزم شامل ہیں جو خشکی، پانی یا سمندر میں پائے جاتے ہیں۔ یہ حیاتیاتی تنوع کا حصہ ہوتے ہیں اور ماحولیاتی توازن کے لیے نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں، جبکہ ان میں کئی ایسی انواع بھی شامل ہیں جنہیں معدومی کا خطرہ لاحق ہے اور جنہیں بین الاقوامی قوانین کے تحت تحفظ حاصل ہے۔

2. وائلڈ لائف کے متعلقات

وائلڈ لائف ایک ہمہ گیر تصور ہے جو صرف جانوروں تک محدود نہیں بلکہ اس میں پودے، مساکن، نقل مکانی، معدومی، ماحولیاتی نظام، قوانین اور قدرتی وسائل کی پائیدار ترقی جیسے عناصر بھی شامل ہیں۔ ذیل میں وائلڈ لائف کے اہم متعلقات کا خلاصہ پیش کیا جا رہا ہے:

وائلڈ فانا (Wild Fauna)

جنگلی جانور وہ جاندار ہیں جو انسانی پرورش، قبضہ یا قید سے آزاد ہو کر اپنے قدرتی ماحول میں زندگی گزارتے ہیں۔ یہ انواع ماحولیاتی توازن اور حیاتیاتی تنوع کے لیے نہایت اہم ہیں۔[7]

وضاحت: یہ جانور اپنے مخصوص ماحولیاتی نظام میں فطری کردار ادا کرتے ہیں، جیسے شکار اور خوراک کے توازن کو برقرار رکھنا۔

---

4 WWF, *Living Planet Report 2020: Bending the Curve of Biodiversity Loss* (Gland: World Wide Fund for Nature, 2020), v. 303, pp. 12–22.

5 NWF, *National Wildlife Magazine* (Reston: National Wildlife Federation, 2018), v. 121, pp. 22–31.

6 CITES, *CITES Trade Database Report* (Geneva: Convention on International Trade in Endangered Species of Wild Fauna and Flora, 2020), v. 154, p. 35.

7 IUCN, *The IUCN Red List of Threatened Species*, v. 154, p. 36.

وائلڈ فلورا(Wild Flora)

جنگلی پودے وہ نباتات ہیں جو خودرو ہوتے ہیں اور انسانوں کے زیرِ کاشت نہیں ہوتے۔ یہ پودے ہوا، پانی، اور مٹی کے توازن کو برقرار رکھتے ہیں۔[8]

وضاحت: یہ پودے آکسیجن کی فراہمی، کاربن ڈائی آکسائیڈ کے انجذاب، اور زمین کی زرعی صحت میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

انواع کا تحفظ(Species Conservation)

یہ ایسے اقدامات پر مشتمل ہوتا ہے جو ناپید ہونے کے خطرے سے دوچار انواع کی بقا کے لیے کیے جاتے ہیں، جیسے رہائش گاہوں کا تحفظ اور غیر قانونی شکار کی روک تھام[9]۔

وضاحت: عالمی ادارے مخصوص علاقوں کو محفوظ قرار دے کر ریہبلیٹیشن پروگرامز چلاتے ہیں تاکہ نایاب انواع کو بچایا جا سکے۔

ماحولیاتی توازن(Ecological Balance)

وائلڈ لائف کے ذریعے قدرتی وسائل کے درمیان توازن قائم رہتا ہے، جیسے پانی، مٹی، نباتات، اور جانوروں کا ربط[10]۔

وضاحت: توازن کے بگڑنے سے خشک سالی، سیلاب، اور دیگر ماحولیاتی آفات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

مبحث دوم: وائلڈ لائف کے مساکن اور ماحولیاتی نظام ،ماحولیاتی قوانین اور ضوابط

1. وائلڈ لائف کے مساکن اور ماحولیاتی نظام

یہ وہ قدرتی رہائش گاہیں ہیں جہاں جنگلی جاندار مکمل انحصار کے ساتھ بستے ہیں، اور ان کی بقاء انہی سے مشروط ہوتی ہے۔[11]

وضاحت: اگر یہ مساکن تباہ ہو جائیں تو حیاتیاتی تعامل متاثر ہوتا ہے اور انواع معدومی کے دہانے پر آ سکتی ہیں۔

نقل مکانی(Migration)

کئی جانور موسم یا خوراک کی کمی کے باعث بڑی مسافت طے کرتے ہیں۔ یہ نقل مکانی حیاتیاتی تنوع کو مضبوط بناتی ہے۔[12]

وضاحت: کچھ پرندے یا جانور ہزاروں کلومیٹر کی پرواز کرتے ہیں، جن کی حفاظت بین الاقوامی چیلنج بنتی جا رہی ہے۔

معدومی کا خطرہ(Risk of Extinction)

وہ انواع جو قدرتی یا انسانی وجوہات کے باعث ناپید ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں، ان کی بقاء کے لیے فوری اقدامات ناگزیر ہیں[13]۔

وضاحت: پودوں، جانوروں، اور کیڑوں سمیت کئی اقسام معدومی کے دہانے پر ہیں، جن کے بغیر ماحولیاتی نظام ادھورا ہو سکتا ہے۔

غیر قانونی شکار(Poaching)

یہ ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے جس کی وجہ سے نایاب جانور تیزی سے ختم ہو رہے ہیں۔[14]

8 UNEP, *Global Environment Outlook – GEO-6*, v. 202, pp. 45–56.
9 WWF, *Living Planet Report 2020*, v. 303, pp. 12–22.
10 NWF, *National Wildlife Magazine*, v. 121, pp. 22–31.
11 CITES, *CITES Trade Database Report*, v. 154, p. 37.
12 UNEP, *Global Environment Outlook – GEO-6* (Nairobi: United Nations Environment Programme, 2019), pp. 1–708.
13 IUCN, *The IUCN Red List of Threatened Species* (Gland: International Union for Conservation of Nature, 2020), pp. 1–150.

وضاحت: یہ عمل صرف مخصوص انواع ہی نہیں بلکہ مجموعی ماحولیاتی توازن کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔

2. ماحولیاتی قوانین اور ضوابط (Environmental Laws and Regulations)

یہ قوانین جنگلی حیات، ان کے مساکن، اور قدرتی وسائل کی حفاظت کے لیے بنائے جاتے ہیں۔ پاکستان میں اس کی مثال "پنجاب وائلڈ لائف ایکٹ 1974" ہے۔

وضاحت: ان قوانین سے شکار، اسمگلنگ، اور ماحولیاتی نقصان پر قابو پایا جاتا ہے۔

قدرتی وسائل کی پائیدار ترقی (Sustainable Management of Natural Resources)

قدرتی وسائل کا ایسا استعمال جو موجودہ ضروریات پوری کرتے ہوئے مستقبل کی نسلوں کے لیے بھی موزوں ہو[15]

وضاحت: اس میں ماحولیاتی توازن، وائلڈ لائف کا تحفظ، اور معیشت کی ہم آہنگ ترقی شامل ہے۔

مبحث سوم: وائلڈ لائف کی عمومی اقسام اور پاکستان میں وائلڈ لائف کی بنیادی اقسام

1. وائلڈ لائف کی عمومی اقسام

وائلڈ لائف سے مراد وہ تمام جاندار ہیں جو انسان کی پرورش سے آزاد ہو کر قدرتی ماحول میں بستے ہیں، خواہ وہ خشکی پر ہوں، پانی میں، فضا میں، یا دونوں میں۔ وائلڈ لائف کی اقسام کثیر الجہتی اور متنوع ہیں، جو زمین، پانی، فضا، اور خوردبینی دنیاؤں تک پھیلی ہوئی ہیں۔ ان اقسام کا سمجھنا وائلڈ لائف کے تحفظ اور قانون سازی میں مؤثر کردار ادا کرتا ہے۔ وائلڈ لائف نہ صرف حیاتیاتی تنوع کا ایک اہم جزو ہے بلکہ یہ فطری ماحولیاتی نظام کے توازن کو قائم رکھنے میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ دنیا بھر میں وائلڈ لائف کو مختلف اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ ان کے مطالعے، تحفظ اور انتظام میں آسانی ہو۔ ان اقسام کی بنیاد عام طور پر ان کے مسکن، جسمانی ساخت، اور حیاتیاتی خصوصیات پر رکھی جاتی ہے۔ ذیل میں وائلڈ لائف کی بنیادی اقسام بیان کی جارہی ہیں:

زمینی حیات (Terrestrial Wildlife)

یہ وہ جان دار ہیں جو خشکی پر زندگی گزارتے ہیں، جیسے کہ شیر، ہرن، بندر، ریچھ، سانپ، اور کچھ پرندے۔ ان کی موجودگی جنگلات، پہاڑوں، میدانوں، اور صحراؤں میں پائی جاتی ہے۔ ان جانداروں کا کردار ماحولیاتی غذائی زنجیر اور انواع کے باہمی توازن میں کلیدی ہے (Primack, 2014 کے مطابق اسلامی تعلیمات میں زمینی جانوروں کے شکار، گوشت خوری، اور بعض اقسام کے پالنے سے متعلق تفصیلی احکامات موجود ہیں۔

آبی حیات (Aquatic Wildlife)

اس زمرے میں وہ جاندار آتے ہیں جو اپنی زندگی کا بیشتر حصہ پانی میں گزارتے ہیں۔ یہ مزید دو اقسام پر مشتمل ہوتی ہے:

* میٹھے پانی کی حیات (Freshwater wildlife) جیسے کہ مچھلیاں، مگرمچھ، اور کچھوے۔
* سمندری حیات (Marine wildlife) جیسے وہیل، ڈالفن، مرجان، اور آکٹوپس۔

آبی انواع نہ صرف آبی ماحولیاتی نظام کی پائیداری کا باعث بنتی ہیں بلکہ انسانی غذا، دوائیوں، اور ماہی گیری سے وابستہ معیشت کا بھی حصہ ہیں۔(CITES, 2020; WWF, 2021) کے مطابقشریعتِ اسلامیہ میں بعض سمندری جانداروں کے حلال و حرام ہونے کے واضح اصول

14 CITES, *CITES Trade Database Report*, v. 154, p. 38.

15 WWF, *Living Planet Report 2021* (Gland: World Wide Fund for Nature, 2021), pp. 1–68.

موجود ہیں، جیسے مچھلیوں کی حلت اور درندہ صفت آبی جانوروں کی کراہت۔

فضائی حیات(Aerial Wildlife)

یہ وہ جاندار ہیں جو فضا میں رہنے یا پرواز کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جیسے کہ پرندے، چمگادڑیں اور طائران و ہوائی کیڑے (flying insects)۔ ان جانداروں کی اہمیت زرعی نظام میں پولی نیشن اور جراثیم کشی جیسے قدرتی عوامل میں ہے (Kremen et al., 2007 کے مطابق اسلامی فقہ میں پرندوں کے شکار، ان کی قسموں، اور ان کے گوشت کے جواز سے متعلق تفصیلی فتاویٰ موجود ہیں۔

امفیبیائی حیات(Amphibious Wildlife)

ایسے جاندار جو خشکی اور پانی دونوں پر زندگی بسر کرتے ہیں، مثلاً مینڈک، کچھ مگرمچھ اور سالامینڈر۔ یہ انواع ماحولیاتی تبدیلیوں کے حساس اشارے (Bio-indicators) سمجھی جاتی ہیں (Blaustein & Kiesecker, 2002)کے مطابق اسلامی شریعت میں مینڈک جیسے بعض امفیبیائی جانوروں کے قتل کی ممانعت احادیثِ مبارکہ میں مذکور ہے۔

شجری حیات(Arboreal Wildlife)

درختوں پر بسیرا کرنے والی انواع جیسے بندر، گلہری، طوطے اور کچھ کیڑے۔ ان کی موجودگی نباتاتی تنوع اور درختوں کی افزائش میں اہم ہے Sinclair et al., 2010)کے مطابق)۔ اسلامی اصولوں میں درختوں کو نقصان پہنچانے اور ان پر بسنے والے جانداروں کے بے جا شکار سے اجتناب کا حکم دیا گیا ہے۔

وائلڈ لائف کی ان اقسام کی درجہ بندی ماحولیاتی، قانونی، اور فقہی دائرہ کار میں اس کے تحفظ کو مؤثر بنانے میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ ان اقسام کے درست فہم سے ہم اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حیاتِ وحش کے حقوق، اخلاقیات، اور پالیسی سازی کے اصول بہتر طور پر مرتب کرسکتے ہیں۔

2. پاکستان میں وائلڈ لائف کی بنیادی اقسام(Wildlife Categories in Pakistan)

پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو قدرتی تنوع سے مالا مال ہے۔ یہاں پہاڑ، جنگلات، دریا، صحرا اور ساحلی علاقے جیسے مختلف ماحولیاتی نظام موجود ہیں۔ یہ تنوع پاکستان کو حیاتیاتی لحاظ سے منفرد مقام عطا کرتا ہے۔ یہاں کی جنگلی حیات نہ صرف فطری حسن اور حیاتیاتی ورثے کی آئینہ دار ہے بلکہ ماحولیاتی توازن، مقامی معیشت اور قدرتی وسائل کے تحفظ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے[16]

پاکستان میں جنگلی حیات کو عموماً ان کے مسکن(habitat) ، جسمانی ساخت (morphology) اور حیاتیاتی خواص (biological traits) کی بنیاد پر درج ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے:

خشکی کے جانور(Terrestrial Mammals)

یہ وہ جانور ہیں جو زمین پر زندگی بسر کرتے ہیں اور پاکستان کے مختلف خطوں میں پائے جاتے ہیں۔ ان میں مارخور(Capra falconeri) ، برفانی چیتا(Panthera uncia) ، سندھ کا ہرن(Cervus elaphus bactrianus) ، اور ہمالیائی بھورا ریچھ (Ursus arctos isabellinus)شامل ہیں۔ یہ جانور عام طور پر پہاڑوں، جنگلات اور وادیوں میں بستے ہیں اور غذائی زنجیر میں نہایت اہم مقام رکھتے ہیں[17]

16 WWF-Pakistan, *Annual Report 2021* (Lahore: WWF-Pakistan, 2021), pp. 1–50.

17 Sheikh, K. M. & Molur, S., *Status and Red List of Pakistan's Mammals* (Islamabad: IUCN-Pakistan, 2004), pp. 1–312; WWF-Pakistan, *Annual Report 2021*, pp. 1–50.

اسلامی شریعت میں ان میں سے بعض جانوروں کے شکار اور گوشت سے متعلق واضح احکام موجود ہیں، اور بعض (جیسے مارخور) کو نایاب ہونے کی وجہ سے محفوظ قرار دینا شریعت کے ماحولیاتی اصولوں سے ہم آہنگ ہے۔

فضائی حیات۔ پرندے(Aerial Wildlife – Birds)

پاکستان میں پرندوں کی تنوع حیرت انگیز ہے؛ یہاں 668 سے زائد اقسام ریکارڈ کی گئی ہیں، جن میں تلور (Houbara bustard)، سنہری عقاب (Golden eagle)، فاختہ، اور مختلف مہاجر آبی پرندے شامل ہیں۔ پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع سائبیریا جیسے سرد ممالک سے آنے والے ہجرتی پرندوں کے لیے ایک قدرتی گزرگاہ مہیا کرتا ہے[18]۔

اسلامی تعلیمات میں شکار، ہجرتی پرندوں کے قتل سے اجتناب، اور فطری توازن کے قیام پر زور دیا گیا ہے۔

رینگنے والے جانور(Reptiles)

پاکستان میں رینگنے والے جانوروں کی تقریباً 195 اقسام موجود ہیں، جیسے دیسی کوبرا (Naja naja)، سندھی مگرمچھ (Crocodylus palustris)، مختلف اقسام کے سانپ اور چھپکلیاں۔ یہ جانور عمومی طور پر گرم علاقوں، صحراؤں، اور دریا کے کناروں پر پائے جاتے ہیں۔[19]

بعض رینگنے والے جانوروں کا قتل مثلاً سانپ کی صورت میں بعض احادیث میں مذکور ہے، تاہم شریعت غیر ضروری قتل اور خوف یا توہم کی بنیاد پر اذیت رسانی سے روکتی ہے۔

آبی حیات(Aquatic Wildlife)

پاکستان کی آبی حیات میں دریائے سندھ کی ڈولفن(Platanista gangetica minor) ، مختلف مچھلیاں، اور آبی پرندے شامل ہیں۔ سندھ ڈولفن ایک نایاب اور مقامی (endemic) نوع ہے جو صرف پاکستان کے دریاؤں میں پائی جاتی ہے یہ حیاتیاتی تنوع اور قومی ماحولیاتی ورثے کی علامت ہے۔ اسلامی قانون میں آبی جانوروں سے متعلق تفصیلی بحث ملتی ہے، جس میں مچھلیوں کی حلت اور ان کے شکار کے آداب بیان کیے گئے ہیں۔

بے ریڑھ جاندار و حشرات الارض(Invertebrates and Insects)

پاکستان میں ہزاروں اقسام کے کیڑے مکوڑے، تتلیاں، شہد کی مکھیاں، برنگ (beetles) اور دیگر بے ریڑھ والے جانور پائے جاتے ہیں۔ یہ جاندار زرعی نظام، پودوں کی بار آوری(pollination) ، اور حیاتیاتی کنٹرول میں اہم کردار ادا کرتے ہیں[20]۔

اسلامی فقہ میں شہد کی مکھی جیسے کیڑے کو مفید قرار دے کر اس کے قتل سے منع کیا گیا ہے، جب کہ نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کی اجازت دی گئی ہے۔ پاکستان میں جنگلی حیات کی یہ اقسام نہ صرف ملکی ماحولیاتی اور حیاتیاتی ورثے کا حصہ ہیں بلکہ شریعت کے اصول "حفظ النوع (species preservation) "اور "رفع الضرر" (نقصان کے ازالے) سے گہری مطابقت رکھتی ہیں۔ ان کی علمی و فقہی درجہ بندی پاکستان میں مؤثر قانون سازی، مذہبی شعور، اور پائیدار ماحولیاتی پالیسیوں کی تشکیل میں رہنما ثابت ہو سکتی ہے۔

---

18 BirdLife International, *State of the World's Birds 2020* (Cambridge: BirdLife International, 2020), pp. 1–74; Roberts, T. J., *The Birds of Pakistan* (Karachi: Oxford University Press, 1991), pp. 1–598.

19 IUCN, *The IUCN Red List of Threatened Species*, pp. 1–150.

20 Ali, Z. & Akbar, G., *Wetlands of Pakistan: Ecology and Management* (Lahore: University of the Punjab Press, 2015), pp. 1–200.

مبحث چہارم: پاکستان میں وائلڈ لائف کے تحفظ کے سرکاری ادارے اور تنظیمیں

1. پاکستان میں وائلڈ لائف کے تحفظ کے سرکاری ادارے اور تنظیمیں

پاکستان میں وائلڈ لائف کے تحفظ اور انتظام کے لیے مختلف وفاقی اور صوبائی سطح پر سرکاری محکمے قائم ہیں۔ یہ محکمے جنگلی حیات کی حفاظت، قدرتی وسائل کے انتظام، اور ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کے لیے سرگرم ہیں۔ ذیل میں ان محکموں کا تعارف اور ان کی ویب سائٹس کی تفصیلات پیش کی جارہی ہیں:

وزارت موسمیاتی تبدیلی (Ministry of Climate Change)

ویب سائٹ: https: //mocc.gov.pk/

وفاقی سطح پر وائلڈ لائف کے تحفظ کی ذمہ داری وزارت موسمیاتی تبدیلی پر ہے۔[21]

یہ وزارت جنگلی حیات، جنگلات، ماحولیاتی تحفظ، اور حیاتیاتی تنوع کے حوالے سے پالیسی سازی اور منصوبہ بندی کرتی ہے۔ اس کے تحت پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایجنسی (Pak-EPA) بھی کام کرتی ہے۔

پنجاب وائلڈ لائف اینڈ پارکس ڈیپارٹمنٹ

ویب سائٹ: https: //fwf.punjab.gov.pk/

یہ محکمہ جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے اقدامات اور عوامی آگاہی کے پروگرامز منعقد کرتا ہے[22]

سندھ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ

ویب سائٹ: https: //wildlife.sindh.gov.pk/

یہ محکمہ سندھ وائلڈ لائف پروٹیکشن، پریزرویشن اینڈ مینیجمنٹ ایکٹ 2020 کے تحت کام کرتا ہے[23]

خیبر پختونخوا وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ

ویب سائٹ: https: //kpwildlife.kp.gov.pk/

یہ محکمہ خیبر پختونخوا وائلڈ لائف ایکٹ 1975 کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کرتا ہے۔

۔بلوچستان فارسٹ اینڈ وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ (Khyber Pakhtunkhwa Wildlife Department, n.d.)

ویب سائٹ: https: //forest.balochistan.gov.pk/

یہ محکمہ قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال کے لیے اقدامات کرتا ہے۔[24]

---

21 Ministry of Climate Change, *Pakistan's National Biodiversity Strategy and Action Plan* (Islamabad: Ministry of Climate Change, Government of Pakistan, 2018), pp. 1–120.

22 Punjab Wildlife & Parks Department, *Wildlife Conservation Strategy Punjab* (Lahore: Punjab Wildlife & Parks Department, 2020), pp. 1–80.

23 Sindh Wildlife Department, *Biodiversity Action Plan for Sindh* (Karachi: Sindh Wildlife Department, 2019), pp. 1–90.

24 Balochistan Forest & Wildlife Department, *Wildlife Management Plan Balochistan* (Quetta: Balochistan Forest & Wildlife Department, 2020), pp. 1–100.

آزاد جموں و کشمیر وائلڈ لائف ڈیپارٹمنٹ

ویب سائٹ: https: //forest.ajk.gov.pk/

یہ محکمہ آزاد جموں و کشمیر وائلڈ لائف ایکٹ 1975 کے تحت کام کرتا ہے۔(25)

گلگت بلتستان فارسٹ، وائلڈ لائف اینڈ انوائرمنٹ ڈیپارٹمنٹ

ویب سائٹ: https: //fwegb.gov.pk/

یہ محکمہ ماحولیاتی توازن اور جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے سرگرم ہے۔(26)

تنظیمیں

WWF پاکستان

ویب سائٹ: https: //www.wwfpak.org/

یہ ادارہ حیاتیاتی تنوع اور ماحولیاتی تعلیم کے لیے کام کرتا ہے۔(27)

IUCN پاکستان

ویب سائٹ: https: //www.iucn.org/asia/countries/pakistan

یہ تنظیم پالیسی سازی، تحقیق، اور مقامی کمیونٹیز کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے۔(28)

۔زوالوجیکل سروے آف پاکستان (ZSP)

ویب سائٹ: https: //zsp.gov.pk/

یہ ادارہ حیوانات کی آبادی اور مسکن سے متعلق تحقیق کرتا ہے۔(29)

سنو لیپرڈ فاؤنڈیشن (SLF)

ویب سائٹ: https: //snowleopard.org/

یہ ادارہ شمالی علاقوں میں سنو لیپرڈ کے تحفظ کے لیے کام کرتا ہے۔(30)

۔ہمالیائی وائلڈ لائف فاؤنڈیشن (HWF)

ویب سائٹ: https: //wildlife.com.pk/conservation/organizations/

---

25 AJK Forest Department, *Forest and Wildlife Conservation Policy* (Muzaffarabad: Azad Jammu & Kashmir Forest Department, 2018), pp. 1–60.

26 Gilgit Baltistan Forest, Wildlife & Environment Department, *Conservation Strategy for Gilgit-Baltistan* (Gilgit: Gilgit Baltistan Forest, Wildlife & Environment Department, 2021), pp. 1–110.

27 WWF-Pakistan, *Wildlife Conservation Initiatives in Pakistan* (Lahore: WWF-Pakistan, 2021), pp. 1–70.

28 IUCN-Pakistan, *Pakistan's Biodiversity Clearing House Mechanism* (Karachi: IUCN-Pakistan, 2020), pp. 1–65.

29 Zoological Survey of Pakistan, *Faunal Diversity of Pakistan* (Islamabad: Zoological Survey of Pakistan, 2019), pp. 1–250.

30 Snow Leopard Foundation, *Snow Leopard Conservation Strategy* (Islamabad: Snow Leopard Foundation, 2020), pp. 1–55.

یہ فاؤنڈیشن مقامی کمیونٹیز کی شراکت سے تحفظ فطرت کے لیے کام کرتی ہے۔[31]

۔پاکستان وائلڈ لائف فاؤنڈیشن (PWF)

ویب سائٹ: https://fwf.punjab.gov.pk/

یہ ادارہ تحقیق اور آگاہی کے منصوبوں پر کام کرتا ہے۔[32]

۔پاکستان فشر فاک فورم (PFF)

ویب سائٹ: https://pff.org.pk/

یہ ادارہ ماہی گیر کمیونٹیز کے حقوق اور آبی حیات کے تحفظ کے لیے کام کرتا ہے۔[33]

۔اسلام آباد وائلڈ لائف مینجمنٹ بورڈ (IWMB)

ویب سائٹ: https://iwmb.org.pk/

یہ ادارہ مارگلہ ہلز نیشنل پارک کی حفاظت کے لیے سرگرم ہے۔[34]

۔بایوریسورس ریسرچ سینٹر (BRC)

ویب سائٹ: https://brcpakistan.org/

یہ ادارہ حیاتیاتی تحقیق اور تعلیم کے لیے منصوبے چلاتا ہے۔[35]

۔ہوبارا فاؤنڈیشن انٹرنیشنل (HFI)

ویب سائٹ: https://hobara.org/

یہ ادارہ ہوبارا بسٹرڈ اور دیگر نایاب پرندوں کے تحفظ کے لیے کام کرتا ہے۔[36]

پاکستان میں وائلڈ لائف کے تحفظ کے لیے پہلی سنجیدہ کوشش 1974 میں کی گئی جب پاکستان وائلڈ لائف پروٹیکشن ایکٹ منظور کیا گیا۔ اس کے تحت مختلف جنگلی حیات کی اقسام کو تحفظ فراہم کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس ایکٹ میں شکار کی غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے اور جنگلات کے تحفظ کے لیے اقدامات تجویز کیے گئے۔ تاہم، ان قوانین کے نفاذ میں مشکلات کا سامنا رہا اور بہت سی اقسام معدومیت کے خطرے سے دوچار ہو گئیں۔ اسلام میں جنگلی حیات کے حقوق کی اہمیت کو اس بات سے سمجھا جا سکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگلی حیات کو قتل کرنے یا ان کے توازن کو نقصان پہنچانے سے منع فرمایا۔ آپ ﷺ نے شکار کے آداب بھی سکھائے، جیسے کہ ضرورت سے زیادہ شکار نہ کرنا اور ان مخلوقات کی نسلوں کو

---

31 Himalayan Wildlife Foundation, *Himalayan Biodiversity Report 2021* (Islamabad: Himalayan Wildlife Foundation, 2021), pp. 1–80.

32 Himalayan Wildlife Foundation, *Himalayan Biodiversity Report 2021* (Islamabad: Himalayan Wildlife Foundation, 2021), pp. 1–80.

33 Pakistan Fisherfolk Forum, *Marine Conservation Advocacy Report* (Karachi: Pakistan Fisherfolk Forum, 2020), pp. 1–60.

34 Islamabad Wildlife Management Board, *Margalla Hills National Park Conservation Plan* (Islamabad: Islamabad Wildlife Management Board, 2020), pp. 1–75.

35 Bioresource Research Centre, *Biodiversity Research Report* (Islamabad: Bioresource Research Centre, 2019), pp. 1–90.

36 Houbara Foundation International, *Houbara Bustard Conservation Strategy* (Lahore: Houbara Foundation International, 2020), pp. 1–50.

کمزور نہیں ہونے دینا۔ ایک حدیث ہے:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"انبیاء میں سے ایک نبی ایک درخت کے سائے میں اترے، وہاں انہیں ایک چیونٹی نے کاٹ لیا، تو انہوں نے حکم دیا، چنانچہ ان کا سارا سامان درخت کے نیچے سے اٹھا لیا گیا، پھر چیونٹیوں کو آگ لگوا کر جلا ڈالا، اس پر اللہ تعالیٰ نے ان پر وحی بھیجی کہ تم کو تو ایک ہی چیونٹی نے کاٹا تھا، فقط اسی کو جلانا تھا۔"(37)

خلاصۂ بحث

پاکستان میں جنگلی حیات کے تحفظ کی ضرورت وقت کی اہم ترین تقاضا ہے۔ ملک میں نایاب جانوروں اور پرندوں کو لاحق خطرات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس کی بڑی وجوہات میں غیر قانونی شکار، جنگلات کی کٹائی، آلودگی، اور آبادی کا دباؤ شامل ہیں۔ اس صورتحال کے سدباب کے لیے 1974 کے وائلڈ لائف ایکٹ، نیشنل پارک سسٹم، اور بعد ازاں بننے والے مختلف قوانین نے اہم کردار ادا کیا ہے، تاہم ان قوانین پر مؤثر عمل درآمد میں کمی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ اسلامی تعلیمات بھی اس بات پر زور دیتی ہیں کہ جنگلی مخلوقات کو انسانی اقدار کے مطابق تحفظ فراہم کیا جائے۔ قرآن مجید میں ان کے لیے امت کا لفظ استعمال کر کے ان کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔ یہ تحقیق نتیجہ خیز طور پر اس بات کی طرف متوجہ کرتی ہے کہ اگر ہم پاکستانی اداروں کو مزید فعال بنائیں، قوانین پر سختی سے عمل درآمد کریں، اور عوامی شعور بیدار کریں تو ہم جنگلی حیات کے تحفظ کو مؤثر بنا سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Bibliography / کتابیات

* AJK Forest Department. *Forest and Wildlife Conservation Policy*. Muzaffarabad: Azad Jammu & Kashmir Forest Department, 2018.
* Ali, Z., and G. Akbar. *Wetlands of Pakistan: Ecology and Management*. Lahore: University of the Punjab Press, 2015.
* Balochistan Forest & Wildlife Department. *Wildlife Management Plan Balochistan*. Quetta: Balochistan Forest & Wildlife Department, 2020.
* Bioresource Research Centre. *Biodiversity Research Report*. Islamabad: Bioresource Research Centre, 2019.
* BirdLife International. *State of the World's Birds 2020*. Cambridge: BirdLife International, 2020.
* CITES. *CITES Trade Database Report*. Vol. 154. Geneva: Convention on International Trade in Endangered Species of Wild Fauna and Flora, 2020.
* Gilgit Baltistan Forest, Wildlife & Environment Department. *Conservation Strategy for Gilgit-Baltistan*. Gilgit: Gilgit Baltistan Forest, Wildlife & Environment Department, 2021.
* Himalayan Wildlife Foundation. *Himalayan Biodiversity Report 2021*. Islamabad: Himalayan Wildlife Foundation, 2021.
* Houbara Foundation International. *Houbara Bustard Conservation Strategy*. Lahore: Houbara Foundation International, 2020.
* Ibn Munabbih, Abū ʻAbd Allāh Hammām. *Ṣaḥīfa Hammām ibn Munabbih*. Beirut: Dār al-Kutub al-ʻIlmiyya, 2004.
* Islamabad Wildlife Management Board. *Margalla Hills National Park Conservation Plan*. Islamabad: Islamabad Wildlife Management Board, 2020.

---

37 Ibn Munabbih, Abū ʻAbd Allāh, Hammām (d. 101 AH), *Ṣaḥīfa Hammām ibn Munabbih* (Beirut: Dār al-Kutub al-ʻIlmiyya, 2004), Hadith No. 18.

* IUCN. *The IUCN Red List of Threatened Species*. Gland: International Union for Conservation of Nature, 2020.
* IUCN-Pakistan. *Pakistan's Biodiversity Clearing House Mechanism*. Karachi: IUCN-Pakistan, 2020.
* Ministry of Climate Change. *Pakistan's National Biodiversity Strategy and Action Plan*. Islamabad: Ministry of Climate Change, Government of Pakistan, 2018.
* National Wildlife Federation. *National Wildlife Magazine*. Vol. 121. Reston: National Wildlife Federation, 2018.
* Pakistan Fisherfolk Forum. *Marine Conservation Advocacy Report*. Karachi: Pakistan Fisherfolk Forum, 2020.
* Punjab Wildlife & Parks Department. *Wildlife Conservation Strategy Punjab*. Lahore: Punjab Wildlife & Parks Department, 2020.
* Roberts, T. J. *The Birds of Pakistan*. Karachi: Oxford University Press, 1991.
* Sheikh, K. M., and S. Molur. *Status and Red List of Pakistan's Mammals*. Islamabad: IUCN-Pakistan, 2004.
* Sindh Wildlife Department. *Biodiversity Action Plan for Sindh*. Karachi: Sindh Wildlife Department, 2019.
* Snow Leopard Foundation. *Snow Leopard Conservation Strategy*. Islamabad: Snow Leopard Foundation, 2020.
* United Nations Environment Programme. *Global Environment Outlook – GEO-6: Healthy Planet, Healthy People*. Nairobi: United Nations Environment Programme, 2019.
* World Wide Fund for Nature. *Living Planet Report 2020: Bending the Curve of Biodiversity Loss*. Vol. 303. Gland: World Wide Fund for Nature, 2020.
* ———. *Living Planet Report 2021*. Gland: World Wide Fund for Nature, 2021.
* WWF-Pakistan. *Annual Report 2021*. Lahore: WWF-Pakistan, 2021.
* ———. *Wildlife Conservation Initiatives in Pakistan*. Lahore: WWF-Pakistan, 2021.
* Zoological Survey of Pakistan. *Faunal Diversity of Pakistan*. Islamabad: Zoological Survey of Pakistan, 2019.